سوال

اس لیے کہ معاملہ کا تعلق بیوی کے ساتھ تعلقات، اور ہمارا آپس میں ایک دوسرے سے جسمانی فائدہ اٹھانے کے ساتھ ہے، چنانچہ میں اسلامی نقطہ نگاہ سے کچھ امور معلوم کرنا چاہتا ہوں کیا عورت کی شرمگاہ سے بھی مرد کی طرح مذی اور ودی خارج ہوتی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

عورت سے نکلنے والے پانی اور مادہ بھی مرد سے کی طرح کئی ایک قسموں میں منقسم ہوتا ہے، چنانچہ عورت سے منی، مذی، اور ودی خارج ہوتی ہے، اس لیے اگر مذی خارج ہو تو عورت کے لیے شرمگاہ دھونی اور وضوء کرنا لازم ہے، اور اگر اس کی ودی خارج ہو تو اس کا حکم پیشاب کے حکم جیسا ہے اسے دھونا ہوگا

فتوی اللجنۃ الدائمۃ

دیکھیں : فتاوی العلماء فی عشرۃ النساء صفحہ نمبر (37).

شیخ فوزان نے عورت سے نکلنے والے مادہ کی نجاست کے متعلق درج ذیل جواب دیا :

عورت کی قبل (یعنی شرمگاہ سے نکلنے والا مواد نجس ہے، اور اس کے خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور جسم کے جس حصہ یا کپڑے کو لگے وہ نجس ہو جاتا ہے، چنانچہ مواد خارج ہونے کی بنا پر وہ نماز ادا کرنے سے قبل استنجا اور وضوء کرے گی، اور لباس یا بدن پر لگنے کی صورت میں وہ جگہ دھونی ہوگی

خاوند کے بوس و کنار کرنے یا معانقہ کرنے کی بنا پر بیوی سے نکلنے والے مواد کی بنا پر غسل واجب نہیں ہوتا، لیکن اگر قوت اور لذت سے منی کا اخراج ہو جائے تو غسل واجب ہوگا

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (222/1).

اور جب یہ واضح ہو گیا کہ مذی اور ودی پیشاب کی طرح نجس اور پلید ہے، تو اسے کھانا اور نگلنا جائز نہیں، کیونکہ نجاست کھانا اور نگلنا حرام ہے

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" نہ تو نجس چیز پینی حلال ہے، اور نہ ہی کھانی ".

دیکھیں کتاب : الام (221/7).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " میں لکھتے ہیں :

" نجس چیز پینی حرام ہے "

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (378/1).

اور دسوقی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

"اگر وہ نجس چیز کھالے یا پی لیے تو اس کے لیے قئی کرنا واجب ہے

دیکھیں: حاشیۃ الدسوقی (69/1).

اور رہا منی کا مسئلہ تو یہ طاہر ہے، لیکن اسے کھانا اور نگلنا گندا اور برا کام ہے، جائز نہیں، اور نفوس سلیمہ اور فطرت سلیم کے مالک افراد گندگی کھانا پسند نہیں کرتے، اس سے نفرت کرتے ہیں، اور پھر گندی اشیاء کھانا اور پینا جائز نہیں

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

12223